



سوال

(312) استحاضہ کے لیے نمازوں کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

استحاضہ والی کے لیے نمازوں کا کیا حکم ہے، کیا اسے وضو کرنا چاہئے یا غسل؟ اور کیا وضو نماز کا وقت شروع ہونے پر کرے یا اس سے پہلے بھی کر سکتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سوال کے پہلے حصے کا جواب پہلے دیا جا چکا ہے (یعنی وہ نمازوں کی پابند ہے) اور دوسرے حصے کا جواب یہ ہے کہ امام احمد رحمہ اللہ کے نزدیک نماز کا وقت شروع ہو جانا شرط ہے، جبکہ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ نماز کا وقت شروع ہونا شرط نہیں کہتے ہیں۔ کیونکہ اس شرط کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ ۖ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَارْتَدُوا عَلَى أَرْجُلِكُم مِّن مَّاءٍ طَيِّبٍ ۚ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَإِنَّ يَأْتِيَنَّكُمْ مِّن مَّاءٍ ۚ فَمَسَّ بِأَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْمَاءَ لَمَلَأَهُ ۚ سُوْرَةُ الْمَائِدَةِ ۖ

”اے ایمان والو! جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو۔۔“

اور یہ کھڑا ہونا نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد ہی ہوتا ہے، تو اس کا جواب یہ ہے کہ یہ عمل بعض اوقات وقت شروع ہونے سے پہلے بھی ہو سکتا ہے اور بعض اوقات وقت شروع ہونے کے بعد، مثلاً اگر ایک عورت عشاء کی نماز مسجد میں ادا کرنا چاہتی ہے، اور اس نے مغرب کی نماز گھر میں پڑھی ہے، پھر اسے استحاضہ آگیا، تو اس نے گھر ہی میں عشاء کے لیے وضو کیا اور عشاء کی اذان سے پہلے ہی مسجد کی طرف چل دی تاکہ یہ نماز مسجد میں ادا کر سکے تو اس کا یہ قیام عشاء ہی کے لیے ہے، الغرض وقت کا شروع ہونا شرط نہیں ہے اور امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا یہی مذہب ہے۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا



محدث فتویٰ